ڈیوٹی ٹائم میں ذاتی کام کرنا کیسا؟

ریفرینس نمبر:IEC-718 تاریخ:16-09-2025

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ میں ایک کمپنی میں انجینئر ہوں، میری ڈیوٹی ٹائمنگ آٹھ گھنٹے ہے۔ انہی ڈیوٹی کے اوقات میں جب کبھی میرے پاس اپنے کام سے فراغت کا وقت ہوتا ہے تو میں اپنے ذاتی لیپ ٹاپ پر فری لانسنگ کی ویب سائٹس کے ذریعے اجرت پر دوسروں کے لیے انجینئرنگ ڈیزائن، ڈرافٹنگ اور ٹیکنکل ڈاکیومنٹیشن وغیرہ تیار کر دیتا ہوں۔ کمپنی کی پالیسی کے مطابق ڈیوٹی کے دوران اجیر کو ذاتی نوعیت کے کام کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ میں یہ کام اس وقت کرتا ہوں جب میرے پاس کمپنی کا کوئی کام نہیں ہوتا۔ البتہ اگر میرے نگران (Manager) کو میری فراغت کا علم ہو جائے تو عین ممکن ہے کہ وہ مجھے مزید کوئی کام دے دے۔ آپ سے معلوم یہ کرنا ہے کہ کیا میرا ڈیوٹی ٹائمنگ میں ذاتی طور پر اپنا آن لائن کام کرنا اور پھر اس پر آمدنی حاصل کرنا شرعاً جائز ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں آپ کا دورانِ اجارہ ذاتی کام کرنا شرعاً جائز نہیں، اس گناہ سے سچی توبہ کرنا اور اتنے وقت کی کٹوتی کروانا آپ پر لازم ہے۔

مسئلے کی تفصیل یہ ہے کہ جو شخص مخصوص وقت کے لیے کسی خاص شخص یا کسی ادارے کا اجیر ہو، اسے "اجیرِ خاص" کہا جاتا ہے۔ اجیرِ خاص پر لازم ہوتا ہے کہ وقتِ اجارہ میں مستاجر نے جس کام کے لیے اسے اجرت پر رکھا ہے، وہ کام پوری توجہ اور ایمانداری کے ساتھ سر انجام دے۔ اس دوران نہ کسی قسم کی کوتاہی کرے، نہ ہی اپنا کوئی ذاتی کام کرے اور نہ کسی دوسرے کا کام کرے۔ اگر اجیر ایسا کرے گا تو گناہگار ہوگا، اور اس پر لازم ہوگا کہ جتنا وقت اصل کام چھوڑ کر دوسری مصروفیت میں گزارا ہے، اتنے وقت کی جو

اجرت بنتی ہے اُس اجرت کی کٹوتی کروائے۔ عموماً کمپنی والوں کی طرف سے اجیر کو ذاتی کام کرنے کی اجازت نہیں ہوتی کہ اس سے اجیر کی توجہ کام کی طرف نہیں رہتی جس سے کمپنی کے مفاد کو بھی ٹھیس پہنچتا ہے، ذاتی کاموں کو ترجیح دینے کی وجہ سے بسا اوقات ملازم اپنے طور پر یہ سمجھ رہا ہوتا ہے کہ میرا کام مکمل ہو چکا ہے حالانکہ ایسا ہوتا نہیں ہے۔

پوچھی گئی صورت میں آپ کا ڈیوٹی ٹائمنگ کے دوران اجارے پر دوسروں کا آن لائن کام کرنا، جائز نہیں۔ آپ پر لازم ہے کہ اس گناہ سے توبہ کریں اور آئندہ اس عمل سے اجتناب کریں۔ نیز دورانِ اجارہ جتنا وقت آپ نے اپنے آن لائن کام پر لگایا حساب لگا کر اتنے وقت کی لازمی طور پر کٹوتی کروائیں، اور اگر پوری اجرت آپ وصول کر چکے ہیں تو اُتنی رقم کمپنی کو واپس کریں۔ البتہ ڈیوٹی کے اوقات میں کیے گئے آن لائن جائز کام سے جو اجرت آپ کو حاصل ہوئی وہ آپ کے لئے حلال ہے۔

اجیرِ خاص کی تعریف بیان کرتے ہوئے علامہ ابراہیم بن محمد الحلبی الحنفی علیہ الرحمہ ملتقی الابحر میں ارشاد فرماتے ہیں: ”من یعمل لواحد، ویسمی أجیر وحد، ویستحق الأجر بتسلیم نفسہ مدتہ کمن استؤجر للخدمۃ سنۃ، أو لرعی الغنم“ یعنی: جو شخص کسی ایک شخص کے لئے کام کرے اسے اجیرِ واحد بھی کہا جاتا ہے، یہ اجرت کا مستحق اس وقت بنتا ہے جب وہ خود کو مدتِ اجارہ میں کام کے لیے حاضر کرے۔ جیسے کسی شخص کو ایک سال تک خدمت کے لیے یا بکریاں چرانے کے لیے اجرت پر رکھا گیا ہو۔

(ملتقی الابحر مع مجمع الانہر، ج02، ص393، مطبوعہ بیروت)

اجیرِ خاص اپنی ملازمت کے وقت میں کسی دوسرے کا کام نہیں کر سکتا، اگر کرے گا تو اس قدر اجرت سے کٹوتی ہوگی۔ جیسا کہ در مختار میں ہے: ”ولیس للخاص أن یعمل لغیرہ ولو عمل نقص من أجرتہ بقدر ما عمل“ یعنی: اجیرِ خاص کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ کسی دوسرے کا کام کرے، اگر کرے گا، تو جس قدر اُس کا کام کیا، اس قدر اس کی اجرت سے کٹوتی کی جائے گی۔

(در مختار، ج06، ص70، مطبوعہ بیروت)

درر الحکام میں ہے: "أن الأجیر الخاص لا یمکنه أن یعمل عملاً لغیر المستأجر قبل انقضاء المدة التی استؤجر فیها لأن الانتفاع بعمله فی تلک المدة للمستأجر ولا یجوز تملیک المنافع العائدة إلیه لغیره. فلو عمل الأجیر الخاص بإنسان عملاً لغیره فقصر فی عمل مستأجره الأول لاشتغاله بعمل المستأجر الثانی فی المدة المستأجر فیها للأول خاصة فللمستأجر الأول أن ینقص من أجر الأجیر بقدر تقصیره فی عمله" یعنی: اجیرِ خاص اپنا مقررہ وقت ختم ہونے سے پہلے کسی اور کے لیے کام نہیں کر سکتا، کیونکہ اس مدت میں اس کے کام کا نفع صرف اسی مستاجر کے لیے مخصوص ہے، کسی دوسرے کو اس مستاجر کی طرف لوٹنے والے منافع کا مالک بنانا، جائز نہیں۔ اگر اجیر خاص نے مقررہ وقت میں دوسرے شخص کے لیے کام کیا اور مستاجر ثانی کے کام میں مشغول ہونے کی وجہ سے مستاجر اول کے کام میں کوتاہی کا مرتکب ہوا تو مستاجر اول کے لیے جائز ہے کہ اس کی کوتاہی کی مقدار کے برابر اجرت میں کٹوتی کر لے۔

(درر الحکام شرح مجلة الاحکام، ج01، ص454، دار عالم الکتب، ریاض)

وقتِ اجارہ میں اجیرِ خاص دوسرے کا کام کرنے کے سبب گناہ گار ہوگا۔ جیسا کہ فتاویٰ ولوالجیہ میں ہے: "اذا استاجر یوما للحصاد او للخدمة فحصد فی بعض الیوم او خدم لغیره لا یستحق الاجر کاملا، ویاثم، لانه لا یمکن الایفاء الی کل واحد منهما بتمامه" ترجمہ: اگر کسی نے ایک دن کے لیے فصل کاٹنے یا کوئی خدمت انجام دینے کے لیے کسی کو اجرت پر رکھا، اور اس شخص نے دن کے کچھ حصہ ہی فصل کاٹی، یا کسی اور کی خدمت کی، تو اسے پوری اجرت نہیں ملے گی اور وہ گناہگار بھی ہوگا کیونکہ اس کے لیے دونوں کا حق پوری طرح سے ادا کرنا، ممکن نہیں۔

(فتاوی ولوالجیہ، ج03، ص331، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

بوقتِ اجارہ دوسرے کا کام اجرت پر کیا تو دوسری اجرت اجیر کے لئے حلال ہوگی۔ جیسا کہ فتاوی بزازیہ میں ہے: "لو آجر من آخر فیها له الاجرة الثانیة ایضا ویطیب له الاجر ولا یتصدق به" ترجمہ: اگر اجیر خاص اجارہ کی مدت میں کسی دوسرے کا اجیر بن جائے، تو وہ دوسری اجرت کا بھی حقدار ہوگا، وہ اجرت اس کے لئے حلال بھی ہوگی اور اس اجرت کو صدقہ کرنا لازم نہیں ہوگا۔

(فتاوی بزازیہ، ج05، ص86، مطبوعہ مصر)

اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”یہ شخص مشتری کا نوکر واجیر خاص تھا، جتنی مدت اس نے بائع کے کام میں صرف کی اتنی تنخواہ ساقط ہوگئی، مثلاً دس روپے ماہوار کا نوکر تھا تین دن بائع کی طرف سے اس سعی میں گزر گئے تو ایک روپیہ تنخواہ کا مستحق نہ رہا، اور اگر بائع سے یہ عقدِ اجارہ بے اذن واجازتِ مشتری ہوا، تو گناہ علاوہ کہ **اجیر خاص کو بے اجازت آقا دوسرے کا کام کرنا، جائز نہیں۔**“

(فتاویٰ رضویہ، ج19، ص454، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

بہارِ شریعت میں ہے: ”اجیرِ خاص نے اگر دوسرے کا کام کیا تو جتنا کام کیا ہے اُسی حساب سے اُس کی اُجرت کم کردی جائے گی۔“

(بہارِ شریعت، ج03، ص161، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

22ربیع الاول1447ھ/16ستمبر2025ء

نوٹ: مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت اور مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ اور مرکز الاقتصاد الاسلامی کے فیس بک پیج islamicEconomicsCentre سے کی جاسکتی ہے۔
دار الافتاء اہل سنت ویب سائٹ www.fatwaqa.com | مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ www.iecdawateislami.com

ایڈریس: فیضان پلاٹ نزد حنفیہ مجاہدین مسجد متصل عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ
Email:appointment@iecdawateislami.com